السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے غسل جنابت میں دوپٹے پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے کلام سے شریعت مطہرہ کی روشنی میں یہ بات معلوم و مشہور ہے کہ بلاشبہ غسل جنابت میں موزہ، پگڑی اور دوپٹے جیسی اعضائے وضو میں حائل چیزوں پر مسح کرنا بالاجماع جائز نہیں۔ ان پر مسح خاص طور پر صرف وضو میں جائز ہے، جیسا کہ صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیان کردہ حدیث سے ثابت ہے۔ کہتے ہیں:

[کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا وَلَا نَنْزِعَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ"[1]"

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو حکم دیا کہ جب ہم مسافر ہوں تو تین دن اور تین راتیں اپنے موزوں کو نہ اتاریں مگر جنابت کی وجہ سے، البتہ پاخانہ پیشاب اور نیند سے بیدار ہونے کے بعد وضو کرنے میں موزوں پر مسح کر سکتے ہیں۔"

(اور اس میں کوئی شک نہیں کہ شریعت اسلامیہ سہولت اور آسانی پر مشتمل ہے۔ (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ

---

[1]96 حسن سنن الترمذی رقم الحدیث) ۔)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 93

محدث فتویٰ